© rasailojaraid.com

مار دینا، یا گھروں میں گھس کر روپیہ پیسہ مال واسباب لوٹ کر اس میں جو بھی انسان موجود ہو اس کو مار دینا۔ چھوٹی معصوم بچی تک کو کم بخت ظالم انسانیت کے جامہ میں شیطان اپنی شیطانیت سے نہ بخش سکے۔ اس قسم کی خبریں وہ بھی شاذ و نادر ہی کسی ایک ملک میں وہاں کے مقامی خراب حالات کی وجہ سے کبھی برسوں میں سننے کو مل جاتے تھے مگر اب اس قسم کے واقعات ایک ہی قسم کے ہر ملک میں یکساں ہونا عام بات ہو چکی ہے۔ اس کی جو بھی وجہ ہو سب سے بڑی وجہ ہماری دانست میں یہ ہے کہ موجودہ دور کے انسانوں نے سائنس کے علم میں جو ایجادات و ترقیاں حاصل کی ہیں انہیں وہ قدرت کی دین سمجھ کر انسانوں کی فلاح کے لئے استعمال کر سکتے تھے مگر نہ اسے مادہ پرستی کے زعم و پندار کے نشہ میں اسی کی دین سمجھنے لگے جس سے نہ صرف یہ سائنسی ترقیاں" نام نہاد ہو کر انسانوں کے لئے لا حاصل ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کی ہلاکت کا باعث بن گئیں جسے ہم بیسویں صدی کی انسانیت کی سب سے بڑی ٹریجڈی ہی کہیں گے!

ایک طرف سے ملک میں مہنگائی کی زیادتی نے عام لوگوں کی ضروریات زندگی کی پہنچ سے بہت دور کر دیا ہے۔ مہنگائی کی وجہ سے عام لوگوں کے ضروریات حاصل کرنے کی پہنچ سے فاصلہ کی دوری نے غریبوں کو دو وقت کی روٹی تک کے لالے پڑ گئے ہیں۔ مگر سیاسی جماعتوں اور اس کی لیڈروں کی فضول خرچی اور حکمرانیت کی کرسی حاصل کرنے کی تگ و دو میں باتوں باتوں میں کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا دینا عام سی بات دیکھنے میں نظر آرہی ہے۔ جس پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہی ہے۔ ابھی حال ہی میں بمبئی شہر میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے آنے والے پارلیمنٹری انتخاب کی تیاری کے لئے مربلطور مشق ایک اجلاس منعقد کیا جسمیں ہزاروں نہیں لاکھوں بھی نہیں حیرت سے سنئیے کروڑوں روپے پانی کی طرح خرچ کر ڈالے ملک کے کونے کونے سے پارٹی ورکروں کو بمبئی جیسے فلموں سے رنگین و جگمگاتے شہر میں بلایا گیا ان کے استقبال و خاطرداری کے لئے کیا کچھ نہیں کیا گیا۔ اس سے روزانہ اخبارات کا مطالعہ کرنے والا کوئی بھی قاری ناواقف نہ ہوگا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اس بات پر فخر ہے کہ وہ ہندوستانی سانسکرتی کی نمائندگی بھی کرتی ہے مگر یہ کیسی سنسکرتی ہے جہاں کروڑوں بھوکوں غریبوں کی موجودگی میں چند ایک کو اس قدر بھر پیٹ بھوجن دیدیا جائے

© rasailojaraid.com